GHE-N- 1(7)/90
AT-TURAS
JAMIA DARUL - ULOOM
BALTISTAN GHOWARI

سجادی جس نے مردوں کے وجوہ پر ایک سے ایک داڑھی

وہ ہستی جس کی تخلیقات سے ہے کائنات ساری — سجادی جس نے مردوں کے وجوہ پر اک سے اک داڑھی
شعارِ خاص ٹھہرایا مسلماں کے لیے اس کو — مجوسوں کی علامت کو تراش کر چھوڑ تم اس کو
یہ دہلیزِ بلوغت پر ابھر آتی ہے چہروں پر — یہ قدرت کی صنعت کاری، بہار آتی ہے چہروں پر
رسـول اللہ ﷺ کی سنت کی قدر کر دوستو داڑھی — وہ جس کے چہرہ انور پہ تھی نورانی سی داڑھی
محمدؐ اور علیؓ سے دم تو بھرتے ہیں محبت کا — گوارا ہی نہیں محبوب ایسی شکل وصورت کا
رسول اللہ ﷺ کی سنت کی یہ ناداں کر کے پامالی — مفت میں عاقبت کی مول لیتے ہیں یہ بربادی
کسی کی خشخشی داڑھی، کسی کی شکل اَمرد کی — نہیں ہے اسوہ احمدؐ، نقل ہے غیر مسلم کی
وہ چہرہ مسخ کر کے جب نکلتا ہے بڑا بدّو — کہ گویا تن پہ رکھا ہے سجا کر اک بڑا کدو
جنہیں ہوتی نہیں توفیق سجانے کی صحیح داڑھی — پہننی چاہیے ان کو بنارس کی بنی ساڑھی
مزین کر دیا قدرت نے نسواں کو تو زلفوں سے — نکھر کر جب نکلتے ہیں گلوں جیسے یہ غنچوں سے
خدا نے صنفِ نازک کو وہ ڈھیروں حسنِ فطرت دی — شب دیجور سی بالیں، حیا و شرم کی دولت دی
کرشمہ سازی ہے بازی گرانِ اہلِ مغرب کی — حقوق صنفِ نازک کے چُھرے سے بال کٹوائی
نکل آتی ہے بے پردہ، پرس میں ہو نہ ہو دمڑی — بگاڑ کے حسنِ فطرت کو بشکل عام سی لومڑی

فکر کرتا ہے تو راشد پرستارانِ مغرب کی!
نظر آتی نہیں صورت تراش کردانِ محفل کی!

راشد صدیقی